وَلَمْ أَكُن بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا

اور نہیں رہا میں تجھ سے دُعا مانگ کر اے میرے مالک کبھی نامراد۔

مَرْيَم

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

كٓهيعٓصٓ ﴿١﴾

کاف۔ ھا۔ یا۔ عین۔ صاد۔

ذِكۡرُ رَحۡمَتِ رَبِّكَ عَبۡدَهُۥ زَكَرِيَّآ ﴿٢﴾

یہ مذکور (ذکر) ہے تیرے رب کی مہر (رحمت) کا اپنے بندے زکریا پر۔

إِذۡ نَادَىٰ رَبَّهُۥ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾

جب پکارا اپنے رب کو چھپی پکار (چپکے چپکے)۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ ٱلۡعَظۡمُ مِنِّي وَٱشۡتَعَلَ ٱلرَّأۡسُ شَيۡبًا

بولا، اے رب میرے! بوڑھی ہوگئیں ہڈیاں اور ڈیگ (بھڑک) نکلی سر سے بڑھاپے کی (سفیدی)،

وَلَمۡ أَكُنۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾

اور تجھ سے مانگ کر اے رب! میں محروم نہیں رہا۔

وَإِنِّي خِفۡتُ ٱلۡمَوَٰلِيَ مِن وَرَآءِي وَكَانَتِ ٱمۡرَأَتِي عَاقِرًا

اور میں ڈرتا ہوں بھائی بندوں سے اپنے پیچھے، اور عورت میری بانجھ ہے،

فَهَبۡ لِي مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا ﴿٥﴾

سو بخش مجھ کو اپنے پاس سے ایک کام اُٹھانے والا (وارث)۔

يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ ءَالِ يَعْقُوبَ ۖ وَٱجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿٦﴾

جو میری جگہ بیٹھے، اور یعقوب کی اولاد کے، اور کر اسکو، اے رب! من مانتا (پسندیدہ)۔

يَٰزَكَرِيَّآ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَٰمٍ ٱسْمُهُۥ يَحْيَىٰ

اے زکریا! ہم تجھ کو خوشی سنائیں ایک لڑکے کی جس کا نام یحییٰ۔

لَمْ نَجْعَل لَّهُۥ مِن قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾

نہیں کیا ہم نے پہلے اس نام کا کوئی۔

قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَٰمٌ وَكَانَتِ ٱمْرَأَتِي عَاقِرًا

بولا، اے رب! کہاں سے ہوگا مجھ کو لڑکا اور میری عورت بانجھ ہے،

وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ ٱلْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿٨﴾

اور میں بوڑھا ہوگیا یہاں تک کہ اکڑ گیا۔

قَالَ كَذَٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ

کہا یوں ہی! فرمایا تیرے رب نے، وہ مجھ پر آسان ہے،

وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِن قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿٩﴾

اور تجھ کو بنایا میں نے پہلے سے، اور تو نہ تھا کچھ چیز۔

قَالَ رَبِّ ٱجْعَل لِّيٓ ءَايَةً ۚ

بولا اے رب! ٹھہرا (مقرر کر) دے مجھ کو کچھ نشانی،

قَالَ ءَايَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ ٱلنَّاسَ ثَلَٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾

فرمایا تیری نشانی یہ کہ بات نہ کرے تو لوگوں سے تین رات تک (حالانکہ تو ہے) چنگا بھلا۔

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِۦ مِنَ ٱلْمِحْرَابِ فَأَوْحَىٰٓ إِلَيْهِمْ أَن سَبِّحُوا۟ بُكْرَةً وَعَشِيًّا ﴿١١﴾

پھر نکلا اپنے لوگوں پاس حجرے سے تو اشارے سے کہا انکو، کہ یاد کرو (اللہ کو) صبح و شام۔

يَٰيَحْيَىٰ خُذِ ٱلْكِتَٰبَ بِقُوَّةٍ ۖ

اے یحییٰ اٹھا (تھام) لے کتاب زور (مضبوطی) سے۔

وَءَاتَيْنَٰهُ ٱلْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿١٢﴾

اور دیا (نوازا) ہم نے اس کو حکم کرنا لڑکپن میں۔

وَحَنَانًا مِّن لَّدُنَّا وَزَكَوٰةً ۖ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿١٣﴾

اور شوق دیا اپنی طرف سے اور ستھرائی، اور تھا پرہیزگار۔

وَبَرًّۢا بِوَٰلِدَيْهِ وَلَمْ يَكُن جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿١٤﴾

اور نیکی کرتا اپنے ماں باپ سے، اور نہ تھا زبردست بے حکم۔

وَسَلَٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾

اور سلام ہے اس پر، جس دن پیدا ہوا اور جس دن مرے، اور جس دن اٹھ کھڑا ہو جی کر۔

وَٱذْكُرْ فِى ٱلْكِتَٰبِ مَرْيَمَ

اور مذکور (ذکر) کر کتاب میں مریم کا۔

إِذِ ٱنتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾

جب کنارے (کنارہ کش) ہوئی اپنے لوگوں سے ایک شرقی مکان میں۔

فَٱتَّخَذَتْ مِن دُونِهِمْ حِجَابًا

پھر پکڑ لیا اُن سے ورے (کی طرف) ایک پردہ۔

فَأَرْسَلْنَآ إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾

پھر بھیجا ہم نے اس پاس اپنا فرشتہ، پھر بن آیا اسکے آگے آدمی پورا۔

قَالَتْ إِنِّىٓ أَعُوذُ بِٱلرَّحْمَٰنِ مِنكَ إِن كُنتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾

بولی مجھ کو رحمٰن کی پناہ تجھ سے، اگر تو ڈر رکھتا ہے۔

قَالَ إِنَّمَآ أَنَا۠ رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾

بولا، میں تو بھیجا ہوں تیرے رب کا۔ کہ دے جاؤں تجھ کو ایک لڑکا ستھرا۔

قَالَتْ أَنَّىٰ يَكُونُ لِى غُلَٰمٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِى بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾

بولی کہاں سے ہوگا لڑکا، اور چھوا نہیں مجھ کو آدمی نے اور میں بدکار کبھی نہ تھی۔

قَالَ كَذَٰلِكِ

بولا یونہی !

قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ ۖ

فرمایا تیرے رب نے، وہ مجھ پر آسان ہے۔

وَلِنَجْعَلَهُۥٓ ءَايَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ

اور اسکو ہم کیا چاہیں لوگوں کی نشانی اور مہر (رحمت) ہماری طرف سے۔

وَكَانَ أَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾

اور ہے یہ کام ٹھہر چکا (مقرر شدہ)۔

فَحَمَلَتْهُ فَٱنتَبَذَتْ بِهِۦ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾

پھر پیٹ میں لیا اسکو (حاملہ ہوئی)، پھر کنارے ہوئی اسکو لے کر ایک پرے مکان میں (دور دراز جگہ)۔

فَأَجَآءَهَا ٱلْمَخَاضُ إِلَىٰ جِذْعِ ٱلنَّخْلَةِ

پھر لے آیا اُسکو جننے کا درد ایک کھجور کی جڑ میں (کے نیچے)۔

قَالَتْ يَٰلَيْتَنِى مِتُّ قَبْلَ هَٰذَا وَكُنتُ نَسْيًا مَّنسِيًّا ٢٣

بولی، کس طرح میں مرچکتی اس سے پہلے اور ہو جاتی بھولی بسری۔

فَنَادَىٰهَا مِن تَحْتِهَآ أَلَّا تَحْزَنِى قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ٢٤

پھر آواز دی اسکو اسکے نیچے سے کہ غم نہ کھا، (رواں) کردیا تیرے رب نے تیرے نیچے ایک چشمہ۔

وَهُزِّىٓ إِلَيْكِ بِجِذْعِ ٱلنَّخْلَةِ تُسَٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ٢٥

اور ہلا اپنی طرف سے کھجور کی جڑ، اس سے گریں گی تجھ پر پکی کھجوریں۔

فَكُلِى وَٱشْرَبِى وَقَرِّى عَيْنًا ۖ

اب کھا اور پی اور آنکھ ٹھنڈی رکھ۔

فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ ٱلْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِىٓ

سو کبھی تو دیکھے کوئی آدمی، تو کہیو،

إِنِّى نَذَرْتُ لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ ٱلْيَوْمَ إِنسِيًّا ٢٦

میں نے مانا ہے رحمٰن کا ایک روزہ، سو بات نہ کروں گی آج کسی آدمی سے۔

فَأَتَتْ بِهِۦ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُۥ ۖ

پھر لائی اسکو اپنے لوگوں پاس گود میں۔

قَالُوا۟ يَٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ٢٧

بولے، اے مریم! تُو نے کی یہ چیز طوفان (بڑا پاپ)۔

يَٰٓأُخۡتَ هَٰرُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ ٱمۡرَأَ سَوۡءٖ وَمَا كَانَتۡ أُمُّكِ بَغِيّٗا ٢٨

اے بہن ہارون کی ! نہ تھا تیرا باپ بُرا آدمی اور نہ تھی تیری ماں بدکار۔

فَأَشَارَتۡ إِلَيۡهِۖ

پھر ہاتھ سے بتایا (اشارہ کیا) اس لڑکے کو۔

قَالُواْ كَيۡفَ نُكَلِّمُ مَن كَانَ فِي ٱلۡمَهۡدِ صَبِيّٗا ٢٩

بولے، ہم کیوں کر بات کریں اس شخص سے کہ وہ ہے گود میں لڑکا۔

قَالَ إِنِّي عَبۡدُ ٱللَّهِ

وہ بولا، میں بندہ ہوں اللہ کا۔

ءَاتَىٰنِيَ ٱلۡكِتَٰبَ وَجَعَلَنِي نَبِيّٗا ٣٠

مجھ کو اس نے کتاب دی، اور مجھ کو نبی کیا۔

وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيۡنَ مَا كُنتُ

اور بنایا مجھ کو برکت والا، جس جگہ میں ہوں۔

وَأَوۡصَٰنِي بِٱلصَّلَوٰةِ وَٱلزَّكَوٰةِ مَا دُمۡتُ حَيّٗا ٣١

اور تاکید کی مجھ کو نماز کی اور زکوٰۃ کی جب تک میں رہوں جیتا۔

وَبَرَّۢا بِوَٰلِدَتِي وَلَمۡ يَجۡعَلۡنِي جَبَّارٗا شَقِيّٗا ٣٢

اور سلوک والا اپنی ماں سے، اور نہیں بنایا مجھ کو زبردست بدبخت۔

وَٱلسَّلَٰمُ عَلَيَّ يَوۡمَ وُلِدتُّ وَيَوۡمَ أَمُوتُ وَيَوۡمَ أُبۡعَثُ حَيّٗا ٣٣

اور سلام ہے مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا، اور جس دن مروں اور جس دن کھڑا ہوں جی کر۔

ذَٰلِكَ عِيسَى ٱبْنُ مَرْيَمَ ۚ

یہ ہے عیسیٰ مریم کا بیٹا !

قَوْلَ ٱلْحَقِّ ٱلَّذِى فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿٣٤﴾

سچی بات جس میں جھگڑتے ہیں ۔

مَا كَانَ لِلَّهِ أَن يَتَّخِذَ مِن وَلَدٍ ۖ سُبْحَٰنَهُۥٓ ۚ

اللہ ایسا نہیں کہ رکھے اولاد، وہ پاک ذات ہے ۔

إِذَا قَضَىٰٓ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ ﴿٣٥﴾

جب ٹھہراتا (فیصلہ کرلیتا) ہے کچھ کام، یہی کہتا ہے اس کو کہ 'ہو' وہ ہوتا ہے ۔

وَإِنَّ ٱللَّهَ رَبِّى وَرَبُّكُمْ فَٱعْبُدُوهُ ۚ هَٰذَا صِرَٰطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٣٦﴾

اور کہا، بیشک اللہ ہے رب میرا اور رب تمہارا، سو اسکی بندگی کرو، یہ ہے راہ سیدھی ۔

فَٱخْتَلَفَ ٱلْأَحْزَابُ مِنۢ بَيْنِهِمْ ۖ

پھر کئی راہ ہوگئے فرقے ان میں سے ۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا۟ مِن مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٣٧﴾

سو خرابی ہے منکروں کو، جس وقت دیکھیں گے ایک دن بڑا ۔

أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا ۖ

کیا سنتے دیکھتے ہوں گے جس دن آئیں گے ہمارے پاس،

لَٰكِنِ ٱلظَّٰلِمُونَ ٱلْيَوْمَ فِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾

بے انصاف آج کے دن صریح بھٹکتے (کھلی گمراہی میں) ہیں ۔

وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ ٱلْحَسْرَةِ إِذْ قُضِىَ ٱلْأَمْرُ

اور ڈر سنا دے انکو اس پچھتاوے کے دن کا، جب فیصلہ ہو چکے گا کام (سارے معاملے کا)،

وَهُمْ فِى غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٩﴾

اور وہ بھول رہے (غفلت میں) ہیں اور یقین نہیں لاتے۔

إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ ٱلْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٤٠﴾

ہم وارث ہوں گے زمین کے اور جو کوئی ہے زمین پر، اور ہماری طرف پھر آئیں گے۔

وَٱذْكُرْ فِى ٱلْكِتَـٰبِ إِبْرَٰهِيمَ ۚ

اور مذکور کر کتاب میں ابراہیم کا۔

إِنَّهُۥ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ﴿٤١﴾

بیشک تھا وہ سچا نبی۔

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ

جب کہا اپنے باپ کو،

يَـٰٓأَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِى عَنكَ شَيْـًٔا ﴿٤٢﴾

اے باپ میرے! کیوں پوجتا ہے جو چیز نہ سنے نہ دیکھے، اور نہ کام آئے تیرے کچھ؟

يَـٰٓأَبَتِ إِنِّى قَدْ جَآءَنِى مِنَ ٱلْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ

اے باپ میرے! مجھ کو آئی ہے خبر ایک چیز کی جو تجھ کو نہیں آئی،

فَٱتَّبِعْنِىٓ أَهْدِكَ صِرَٰطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾

سو میری راہ چل، سجھا دوں تجھ کو راہ سیدھی۔

يَٰٓأَبَتِ لَا تَعۡبُدِ ٱلشَّيۡطَٰنَۖ

اے باپ میرے! مت پُوج شیطان کو۔

إِنَّ ٱلشَّيۡطَٰنَ كَانَ لِلرَّحۡمَٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾

بیشک شیطان ہے رحمٰن کا بے حکم۔

يَٰٓأَبَتِ إِنِّيٓ أَخَافُ أَن يَمَسَّكَ عَذَابٞ مِّنَ ٱلرَّحۡمَٰنِ

اے باپ میرے! میں ڈرتا ہوں کہیں آ لگے تجھ کو ایک آفت رحمٰن سے،

فَتَكُونَ لِلشَّيۡطَٰنِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾

پھر تو ہو جائے شیطان کا ساتھی۔

قَالَ أَرَاغِبٌ أَنتَ عَنۡ ءَالِهَتِي يَٰٓإِبۡرَٰهِيمُۖ

وہ بولا، کیا تُو پھرا ہوا ہے میرے ٹھاکروں (معبودوں) سے، اے ابراہیم!

لَئِن لَّمۡ تَنتَهِ لَأَرۡجُمَنَّكَۖ

اگر تُو نہ چھوڑے گا، تو تجھ کو پتھراؤ سے ماروں گا،

وَٱهۡجُرۡنِي مَلِيًّا ﴿٤٦﴾

اور مجھ سے دور جا ایک مدت۔

قَالَ سَلَٰمٌ عَلَيۡكَۖ سَأَسۡتَغۡفِرُ لَكَ رَبِّيٓۖ إِنَّهُۥ كَانَ بِي حَفِيًّا ﴿٤٧﴾

کہا تیری سلامتی رہے۔ میں گناہ بخشواؤں گا تیرا اپنے رب سے۔ بیشک وہ ہے مجھ پر مہربان۔

وَأَعۡتَزِلُكُمۡ وَمَا تَدۡعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ

اور کنارہ پکڑتا ہوں تم سے اور جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا،

وَأَدْعُواْ رَبِّى عَسَىٰٓ أَلَّآ أَكُونَ بِدُعَآءِ رَبِّى شَقِيًّا ﴿٤٨﴾

اور پکاروں گا اپنے رب کو، اُمید ہے کہ نہ رہوں گا اپنے رب کو پکار کر محروم ۔

فَلَمَّا ٱعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ

پھر جب کنارے ہوا ان سے اور جنکو وہ پوجتے تھے اللہ کے سوا،

وَهَبْنَا لَهُۥٓ إِسْحَٰقَ وَيَعْقُوبَ ۖ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾

بخشا ہم نے اسکو اسحٰق اور یعقوب ۔ اور دونوں کو نبی کیا ۔

وَوَهَبْنَا لَهُم مِّن رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾

اور دیا ہم نے ان کو اپنی مہر (رحمت) سے، اور رکھا اُنکے واسطے سچا بول اونچا ۔

وَٱذْكُرْ فِى ٱلْكِتَٰبِ مُوسَىٰٓ ۚ

اور مذکور (ذکر) کر کتاب میں موسیٰ کا ۔

إِنَّهُۥ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾

وہ تھا چنا ہوا اور تھا رسول نبی ۔

وَنَٰدَيْنَٰهُ مِن جَانِبِ ٱلطُّورِ ٱلْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾

اور پکارا ہم نے اسکو داہنی طرف سے طُور پہاڑ کے، اور نزدیک بلایا اسکو بھید کہنے کو ۔

وَوَهَبْنَا لَهُۥ مِن رَّحْمَتِنَآ أَخَاهُ هَٰرُونَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾

اور بخشا ہم نے اسکو اپنی مہر (رحمت) سے بھائی اس کا ہارون نبی ۔

وَٱذْكُرْ فِى ٱلْكِتَٰبِ إِسْمَٰعِيلَ ۚ

اور مذکور (ذکر) کر کتاب میں اسماعیل کا ۔

إِنَّهُۥ كَانَ صَادِقَ ٱلْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾

وہ تھا وعدے کا سچا اور تھا رسول نبی ۔

وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُۥ بِٱلصَّلَوٰةِ وَٱلزَّكَوٰةِ

اور حکم کرتا تھا اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا ۔

وَكَانَ عِندَ رَبِّهِۦ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾

اور تھا اپنے رب کے ہاں پسند ۔

وَٱذْكُرْ فِى ٱلْكِتَٰبِ إِدْرِيسَ ۚ

اور مذکور (ذکر) کر کتاب میں ادریس کا ۔

إِنَّهُۥ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾

وہ تھا سچا نبی ۔

وَرَفَعْنَٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾

اور اٹھا لیا ہم نے اسکو ایک اونچے مکان (مقام) پر ۔

أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ أَنْعَمَ ٱللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ ٱلنَّبِيِّـۧنَ

وہ لوگ ہیں جن پر نعمت دی اللہ نے پیغمبروں میں ،

مِن ذُرِّيَّةِ ءَادَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ

آدم کی اولاد میں ، اور ان میں جن کو لادلیا ہم نے نوح کے ساتھ ،

وَمِن ذُرِّيَّةِ إِبْرَٰهِيمَ وَإِسْرَٰٓءِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَٱجْتَبَيْنَآ ۚ

اور ابراہیم کی اولاد میں ، اور اسرائیل کی ، اور ان میں جن کو ہم نے سوجھ دی اور پسند کیا ۔

إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتُ ٱلرَّحْمَٰنِ خَرُّوا۟ سُجَّدًا وَبُكِيًّا ﴿٥٨﴾ ۩

جب انکو سنائے آیتیں رحمٰن کی، گرتے ہیں سجدے میں، اور روتے۔ (سجدہ)

فَخَلَفَ مِنۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ وَٱتَّبَعُوا۟ ٱلشَّهَوَٰتِ ۖ

پھر اُنکی جگہ آئے ناخلف (نااہل)، گنوائی نماز اور پیچھے پڑے مزوں کے،

فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿٥٩﴾

سو آگے ملے گی گمراہی۔

إِلَّا مَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحًا فَأُو۟لَٰٓئِكَ يَدْخُلُونَ ٱلْجَنَّةَ

مگر جس نے توبہ کی اور یقین لایا اور کی نیکی، سو وہ لوگ جائیں گے بہشت میں،

وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْـًٔا ﴿٦٠﴾

اور انکا حق نہ رہے گا کچھ۔

جَنَّٰتِ عَدْنٍ ٱلَّتِى وَعَدَ ٱلرَّحْمَٰنُ عِبَادَهُۥ بِٱلْغَيْبِ ۚ

باغوں میں بسنے کے، جن کا وعدہ دیا ہے رحمٰن نے اپنے بندوں کو، بن دیکھے۔

إِنَّهُۥ كَانَ وَعْدُهُۥ مَأْتِيًّا ﴿٦١﴾

بیشک ہے اس کے وعدہ پر پہنچنا۔

لَّا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَٰمًا ۖ

نہ سنیں گے وہاں بک بک (بے ہودہ بات)، سوا سلام۔

وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ﴿٦٢﴾

اور انکو ہے انکی روزی وہاں صبح اور شام۔

تِلْكَ ٱلْجَنَّةُ ٱلَّتِى نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَن كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾

وہ بہشت ہے! جو میراث دیں گے ہم اپنے بندوں میں، جو کوئی ہوگا پرہیزگار۔

وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ ۖ

اور ہم نہیں اترتے مگر حکم سے تیرے رب کے۔

لَهُۥ مَا بَيْنَ أَيْدِينَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذَٰلِكَ ۚ

اسی کا ہے، جو ہمارے آگے اور جو ہمارے پیچھے، اور جو اسکے بیچ۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾

اور تیرا رب نہیں بھولنے والا۔

رَّبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

رب آسمانوں کا اور زمین کا اور جو انکے بیچ ہے،

فَٱعْبُدْهُ وَٱصْطَبِرْ لِعِبَٰدَتِهِۦ ۚ

سو اسی کی بندگی کر اور ٹھہرا (ثابت قدم) رہ اسکی بندگی پر۔

هَلْ تَعْلَمُ لَهُۥ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾

کوئی پہچانتا ہے تو اس کے نام (برابر) کا۔

وَيَقُولُ ٱلْإِنسَٰنُ أَءِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾

اور کہتا ہے آدمی، کیا جب میں مر گیا پھر نکلوں گا جی کر؟

أَوَلَا يَذْكُرُ ٱلْإِنسَٰنُ أَنَّا خَلَقْنَٰهُ مِن قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾

کیا یاد نہیں رکھتا آدمی کہ ہم نے اسکو بنایا پہلے سے، اور وہ کچھ چیز نہ تھا؟

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَٱلشَّيَـٰطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ٦٨

سو قسم ہے تیرے رب کی! ہم گھیر بلائیں گے انکو اور شیطانوں کو، پھر سامنے لا دیں گے گرد دوزخ کے گھٹنوں پر گرے۔

ثُمَّ لَنَنزِعَنَّ مِن كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمْ أَشَدُّ عَلَى ٱلرَّحْمَـٰنِ عِتِيًّا ٦٩

پھر جدا کریں گے ہم ہر فرقہ میں سے، جونسا ان میں سخت رکھتا تھا رحمٰن سے اکڑ۔

ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِٱلَّذِينَ هُمْ أَوْلَىٰ بِهَا صِلِيًّا ٧٠

پھر ہم کو خوب معلوم ہیں جو قابل ہیں اس میں پیٹھنے (پہنچنے) کے۔

وَإِن مِّنكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا ۚ

اور کوئی نہیں تم میں، جو نہ پہنچے گا اس پر۔

كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ٧١

ہو چکا تیرے رب پر ضرور مقرر (طے شدہ)۔

ثُمَّ نُنَجِّى ٱلَّذِينَ ٱتَّقَوا۟ وَّنَذَرُ ٱلظَّـٰلِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا ٧٢

پھر بچا دیں گے ہم انکو جو ڈرتے رہے اور چھوڑ دیں گے گنہگاروں کو اسی میں اوندھے گرے۔

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ءَايَـٰتُنَا بَيِّنَـٰتٍ قَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لِلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟

اور جب سنائے انکو ہماری آیتیں کھلی، کہتے ہیں جو لوگ منکر ہیں ایمان والوں کو،

أَىُّ ٱلْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَأَحْسَنُ نَدِيًّا ٧٣

دونوں فرقوں میں کس کا مکان (مقام) بہتر ہے اور اچھی لگتی ہے مجلس۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَـٰثًا وَرِءْيًا ٧٤

اور کتنی کھپا (ہلاک کر) چکے ہم پہلے اُنسے سنگتیں (قومیں)، اور اُنسے بہتر تھے اسباب میں اور نمود میں۔

قُلْ مَن كَانَ فِي ٱلضَّلَٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ ٱلرَّحْمَٰنُ مَدًّا ۚ

تُو کہہ، جو کوئی رہا بھٹکتا، سو چاہیئے اسکو کھینچ لے جائے رحمٰن لمبا (ڈھیل دے زیادہ)،

حَتَّىٰٓ إِذَا رَأَوْا۟ مَا يُوعَدُونَ إِمَّا ٱلْعَذَابَ وَإِمَّا ٱلسَّاعَةَ

یہاں تک کہ جب دیکھیں گے جو وعدہ پاتے ہیں یا آفت اور یا قیامت۔

فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضْعَفُ جُندًا ﴿٧٥﴾

سو تب معلوم کریں گے کس کا بُرا درجہ ہے اور کس کی فوج کمزور ہے۔

وَيَزِيدُ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ٱهْتَدَوْا۟ هُدًى ۗ

اور بڑھاتا جائے اللہ سوجھے ہوؤں (ہدایت یافتہ) کو سوجھ (ہدایت)۔

وَٱلْبَٰقِيَٰتُ ٱلصَّٰلِحَٰتُ خَيْرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾

اور رہنے والی نیکیاں بہتر رکھتی ہیں تیرے رب کے ہاں بدلہ، اور بہتر پھر جانے کو جگہ۔

أَفَرَءَيْتَ ٱلَّذِى كَفَرَ بِـَٔايَٰتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا ﴿٧٧﴾

بھلا تُو نے دیکھا، جو منکر ہوا ہماری آیتوں سے، اور کہا مجھ کو ملنا ہے مال اور اولاد۔

أَطَّلَعَ ٱلْغَيْبَ أَمِ ٱتَّخَذَ عِندَ ٱلرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾

کیا جھانک آیا غیب کو یا لے رکھا ہے رحمٰن کے ہاں اقرار؟

كَلَّا ۚ

یوں (ہرگز) نہیں!

سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُۥ مِنَ ٱلْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾

ہم لکھ رکھیں گے جو کہتا ہے اور بڑھاتے جائیں گے اسکو عذاب میں لمبا (اورزیادہ)۔

وَنَرِثُهُۥ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾

اور ہم لے لیں گے اسکے مرے پر جو بتاتا ہے، اور آئے گا ہم پاس اکیلا۔

وَٱتَّخَذُوا۟ مِن دُونِ ٱللَّهِ ءَالِهَةً لِّيَكُونُوا۟ لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾

اور پکڑا ہے لوگوں نے اللہ کے سوا اوروں کو پُوجنا، کہ وہ ہوں اُن کی مدد۔

كَلَّا ۚ

یُوں (ہرگز) نہیں!

سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾

وہ منکر ہوں گے اُنکی بندگی سے اور ہو جائیں گے اُنکے مخالف۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّآ أَرْسَلْنَا ٱلشَّيَـٰطِينَ عَلَى ٱلْكَـٰفِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا ﴿٨٣﴾

تُو نے نہیں دیکھا، کہ ہم نے چھوڑ رکھے ہیں شیطان منکروں پر؟ اچھالتے ہیں انکو ابھار کر۔

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾

سوتُو جلدی نہ کر ان پر۔ ہم تو پوری کرتے ہیں انکی گنتی۔

يَوْمَ نَحْشُرُ ٱلْمُتَّقِينَ إِلَى ٱلرَّحْمَـٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾

جس دن ہم اکٹھا کر لائیں گے پرہیزگاروں کو رحمٰن کے پاس مہمان بلائے۔

وَنَسُوقُ ٱلْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾

اور ہانک لے جائیں گے گنہگاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے۔

لَّا يَمْلِكُونَ ٱلشَّفَـٰعَةَ إِلَّا مَنِ ٱتَّخَذَ عِندَ ٱلرَّحْمَـٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾

نہیں اختیار رکھتے لوگ سفارش کا، مگر جس نے لے لیا رحمٰن سے اقرار۔

وَقَالُواْ ٱتَّخَذَ ٱلرَّحۡمَٰنُ وَلَدٗا ﴿٨٨﴾

اور لوگ کہتے ہیں، رحمٰن رکھتا ہے اولاد۔

لَّقَدۡ جِئۡتُمۡ شَيۡـًٔا إِدّٗا ﴿٨٩﴾

تم آ گئے ہو بھاری چیز میں۔

وَتَخِرُّ ٱلۡجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾
تَكَادُ ٱلسَّمَٰوَٰتُ يَتَفَطَّرۡنَ مِنۡهُ وَتَنشَقُّ ٱلۡأَرۡضُ

ابھی آسمان پھٹ پڑیں اس بات سے اور ٹکڑے ہو زمین اور گر پڑیں پہاڑ ڈھے (پارہ پارہ ہو) کر،

أَن دَعَوۡاْ لِلرَّحۡمَٰنِ وَلَدٗا ﴿٩١﴾

اس پر کہ پکارتے ہیں رحمٰن کے نام پر اولاد۔

وَمَا يَنۢبَغِي لِلرَّحۡمَٰنِ أَن يَتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾

اور نہیں بن آتا رحمٰن کو کہ رکھے اولاد۔

إِن كُلُّ مَن فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ إِلَّآ ءَاتِي ٱلرَّحۡمَٰنِ عَبۡدٗا ﴿٩٣﴾

کوئی نہیں آسمان و زمین میں جو نہ آئے رحمٰن کا بندہ ہو کر۔

لَّقَدۡ أَحۡصَىٰهُمۡ وَعَدَّهُمۡ عَدّٗا ﴿٩٤﴾

اُس پاس انکا شمار ہے اور گن رکھی ہے انکی گنتی۔

وَكُلُّهُمۡ ءَاتِيهِ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ فَرۡدًا ﴿٩٥﴾

اور ہر کوئی ان میں آئے گا اُس پاس قیامت کے دن اکیلا۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ ٱلرَّحْمَٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾

جو یقین لائے ہیں اور کی ہیں نیکیاں، اُن کو دے گا رحمٰن محبت ۔

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَٰهُ بِلِسَانِكَ

سو ہم نے آسان کیا یہ قرآن تیری زبان میں،

لِتُبَشِّرَ بِهِ ٱلْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِۦ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾

اس واسطے کہ خوشی سنائے تُو ڈر والوں کو اور ڈرائے جھگڑالو لوگوں کو ۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ

اور کتنی کھپا (ہلاک کر) چکے ہم ان سے پہلے سنگتیں (قومیں)،

هَلْ تُحِسُّ مِنْهُم مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًۢا ﴿٩٨﴾

آہٹ پاتا ہے تو اُن میں کسی کا یا سنتا ہے ان کی بھنک ۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com